۱۵

ذرا آسماں کا سماں دیکھیے

ذرا آسماں کا سماں دیکھیے
ستاروں کا جُھرمٹ عیاں دیکھیے

ہزاروں ستارے ہیں بِکھرے ہوئے
ہیں موتی کی مانند نِکھرے ہوئے

نہ جانے فلک پر ہیں روشن چراغ
کہ آراستہ ہے یہ پھولوں کا باغ

چمکتے ہیں یہ ، جِھلملاتے ہیں یہ
ہمیں دیکھ کر مُسکراتے ہیں یہ

ستارے یہ سوتے نہیں رات بھر
یہ پل بھر کو ہوتے نہیں بے خبر

سہانا سماں مجھ کو بھاتا ہے یہ
انھیں دیکھ کر دِل میں آتا ہے یہ

کسی دن بڑا جب مَیں ہوجاؤں گا
تو مَیں بھی چمک اپنی دِکھلاؤں گا
(ماخوذ)

سماں - منظر
عیاں - ظاہر
فلک - آسمان
آراستہ - سجا ہوا
سہانا - اچھا، پیارا

مشق

ایک جملے میں جواب لکھیے :

ا۔ شاعر کون سا منظر دیکھنے کے لیے کہہ رہا ہے؟
۲۔ تارے کیسے نظر آرہے ہیں؟
۳۔ ستاروں کو چمکتا دیکھ کر شاعر کے دل میں کیا خیال آتا ہے؟
۴۔ شاعر نے ستاروں کی مسکراہٹ کسے کہا ہے؟

سرگرمی :

اس نظم میں رات کے اندھیرے میں چمکتے ستاروں کا منظر بیان کیا گیا ہے۔اسے اپنے الفاظ میں لکھیے۔